نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی کی سفارشات جاری کر دیں جو 15 جولائی تک قابلِ عمل ہیں

لاہور: 28 جون 2022 ( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پتا مروڑ وائرس سے بچاؤ کیلئے کاشتکار کپاس کی فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں چونکہ پتا مروڑ وائرس کی بیماری سفید مکھی کی وجہ سے پھیلتی ہے لہذا جڑی بوٹیوں کی تلفی کپاس کے کھیتوں اور اردگرد موجود کھالوں اور وٹوں سے تلف کرنا بیحد ضروری ہے۔ یہ جڑی بوٹیاں سفید مکھی کی نہ صرف آماجگاہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں بلکہ کپاس کے پودوں سے غذائی ضروریات میں بھی ان سے مقابلہ کرتی ہیں۔ کپاس کے علاوہ یہ بیماری متبادل میزبان فصلوں مثلاً بھنڈی تمباکو، بینگن، توری، ٹماٹر، مرچ، بیر اور جڑی بوٹیوں مثلاً اٹ سٹ، مکو، لہیہ، کرنڈ، ہزاردانی، کُتھ کندا، سن ککڑ، اک، سکلائی پر بھی پائی جاتی ہیں لہذا ان میزبان پودوں، جڑی بوٹیوں و دیگر میزبان پودوں پر سے سفید مکھی کا کنٹرول بھی انتہائی ضروری ہے۔ کپاس کے کاشتکار چھدرائی کے بعد نباتاتی محلول (کوڑ تما 600 گرام + تمباکو 600 گرام + نیم کے پتے 600 گرام + اک کے پتے 600 گرام اور ہنگ 10 گرام) 100 لٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ پتا مروڑ وائرس کی بیماری کی صورت میں آدھی بوری سلفیٹ آف پوٹاش + آدھی بوری یوریا فی ایکڑ 15 دن کے وقفے سے استعمال کریں اور بعد ازاں آدھی بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ بورک ایسڈ (17 فیصد) 300 گرام + زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام اور میگنیشیم سلفیٹ 300 گرام کو 100 لٹر پانی میں حل کر کے ہفتہ کے وقفہ سے دوبار سپرے کریں۔ اس کے علاوہ کاشتکار کھیتوں میں پائے انے والے ملی بگ کے میزبان پودوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔ چند پودوں پر حملہ کی صورت میں اُکھاڑ کر پولی تھین بیگ میں ڈال کر زمین میں دبا دیں۔ ٹکڑیوں کے حملہ کی صورت میں میلاتھیان یا پروفینوفاس کا متاثرہ پودوں کے اردگرد سپرے کریں۔ کاشتکار کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں۔ اگر بجائی کے وقت فاسفورسی کھاد نہیں ڈالی تو فاسفورسی کھاد یعنی ڈی اے پی ایک بوری میں 200 کلوگرام گلی سڑی گوبر کی کھاد مکس کر کے ایک ایکڑ میں ڈالیں اور فوراً پانی لگا دیں یا ڈی اے پی کو پانی میں حل کر کے کھیت سیراب کریں۔ مزید براں اگر پوٹاش کھاد زمین کی تیاری کے وقت نہیں ڈالی گئی تو پھول آنے پر 15 دن کے وقفے سے آدھی بوری فی ایکڑ ڈالیں۔ کپاس کی آبپاشی کیلئے واٹر سکاؤٹنگ باقاعدگی سے کریں یعنی اگر پھول چوٹی پر نظر آئے یا شام کے وقت پتے گہرے سبز اور مرجھائے ہوئے نظر آئیں یا تنا سرخی مائل نظر آئے تو پانی لگا دیں۔ پھول آنے پر کپاس کی فصل کو پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں۔ چست تیلے کے موثر تدارک کے لئے فلونیکامیڈ بحساب 60 گرام یا نائٹن پائیرام 200 گرام یا ڈائی نوٹی فیوران 100 گرام فی ایکڑ مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔

☆☆☆☆